# عمرہ پر جانے والا نمازیں پوری پڑھے گا یا قصر؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص 28 روزہ پیکج کے تحت عمرہ کے لیے سفر کرے، جس میں اس کا قیام مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں بالترتیب 10، 10 دن ہو اور پھر بقیہ 8 دن وہ دوبارہ مکہ مکرمہ میں گزارے، تو شریعت کی رو سے ایسے شخص کے لیے نمازوں کا کیا حکم ہوگا؟ یعنی مکمل نماز پڑھے گا یا قصر کرے گا؟

## جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی مسافر کسی بھی شہر میں مسلسل 15 یا 15 سے زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت کرلے، تو وہ وہاں پہنچ کر مقیم ہوجاتا ہے اور مقیم شخص پوری نماز پڑھتا ہے۔ اور اگر پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ ہو تو وہ مسافر ہوگا اور مسافر قصر نماز پڑھے گا، لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر 28 دن کے عمرہ پیکج میں پہلے مکہ شریف میں 10 دن گزارنے ہوں اور اس کے بعد مدینہ شریف میں 10 دن گزارنے ہوں اور پھر دوبارہ بقیہ 8 دن مکہ شریف میں ہوں، تو چونکہ ایسی صورت میں کسی بھی جگہ مسلسل پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہیں ہے، تو اس لیے مکہ اور مدینہ دونوں شہروں میں قصر نماز پڑھے گا۔

نوٹ: یہاں "دنوں" کے لفظ سے مراد "راتیں" ہیں۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

"ولا یزال علی حکم السفر حتی ینوي الإقامة في بلدة أو قریة خمسة عشر یوما أو أکثر۔۔۔ وإن نوی الإقامة أقل من خمسة عشر یوما قصر۔۔۔ ولو نوی الإقامة خمسة عشر یوما في موضعین فإن کان کل منهما أصلا بنفسه نحو مکة ومنی والکوفة والحیرة لا یصیر مقیما"

ترجمہ: اور وہ سفر کے حکم پر ہی رہے گا یہاں تک کہ کسی شہر یا بستی میں پندرہ یا پندرہ سے زائد ایام ٹھہرنے کی نیت کر لے، اور اگر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کی تو قصر ہی کرے گا، اور اگر دو جگہوں میں پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کی تو

اگران دونوں میں سے ہر ایک بنفسہ اصل یعنی مستقل جگہ ہے جیسا کہ مکہ، منی، کوفہ اور حیرہ تو وہ مقیم نہیں ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ139، 140، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: نیتِ اقامت صحیح ہونے کے لیے چھ شرطیں ہیں۔۔ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو، اس سے کم ٹھہرنے کی نیت سے مقیم نہ ہوگا۔ یہ نیت ایک ہی جگہ ٹھہرنے کی ہو اگر دو موضعوں میں پندرہ دن ٹھہرنے کا ارادہ ہو، مثلاً ایک میں دس دن دوسرے میں پانچ دن کا تو مقیم نہ ہوگا۔ (بہار شریعت، حصہ 04، صفحہ 744، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مفتی محمد قاسم عطاری

**فتوی نمبر:** Fsd-9481

**تاریخ اجراء:** 02ربیع الاول1447ھ/27اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net